رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

جس حمد کو نئیں آخر اول — ہی خاص خدای عز و جل

نا ذات کو اوسکی غایت ہے — نا وصف کو اوسکی نہایت ہے

اسما و صفات اوسکی بیحد — اسرار و رموز اوسکی بیعد

اسما و صفات نا معدود — کرتا تہا الیکی بیچ شہود

چاہا وہ کمالان کو یکسر — تا باہر اپنی کری وہ نظر

تب بنجایا احمد کتے ہیں — اس آئینہ بی حد کتے ہیں

اس آئینہ روشن کی بھیتر — جون جہتا تہا کیتا وہ نظر

وہاں ذات و صفات اپنی پایا — جو اوس کن تہا سو وہاں مایا

در نعت سید المرسلین رحمة للعالمین شفیع المذنبین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

کر بولون کا وہ سب احوال | تو لنبا ہوئیگا یہہ مقال
پن کہتا ہوں نمیں کچہ مجمل | رکہہ اوسکو دل میں جی کی بدل
سب دادی شہر کی ہور دادیاں | سب نانی اوسکی ہور نانیاں
حق اونکو زناسی رکہا ہی جتن | سب بیاہ سی باندی تہی وہ مین
تہی جود وسخاوت میں یکتا | تہی فضل وشجاعت میں یکتا
تہی علم وادب میں بی مانند | تہی حسب نسب میں بی پیوند
تہی فخر دو فا ہور حلم وحیا | حق لطف سی اونکو بخشا تہا
ہر قبرا میں وہ تہی سب کی رئیس | سب لوک اتہی تن وہ تہی نفیس
ہی تہی وہ سرور کی اجداد | سب مومن مسلم اہل رشاد
تہی مومن وہ پاکان سبارے | آسمان شرافت کی تارے
اس بات منی کچہ مت کر شک | دل جیو کی اندر اوسکو رکہہ
کوئی اوسکی مخالف کر بولا | مت کر اوس کا کچہ بردا
کر آیا کوئی تکرار اوپر | اوس حرف سی اوسکی توبہ کر

اشتدی ازمة تنفرج | قد اذن لیلک بالبلج
نامنفرجہ کرتا ہی عمل | بدجاتا ہی خاطر سی امل
الحاصل ای بہر رحمت | ہوں ظاہر و باطن در کلفت
سب کلفت میری کر تو دور | کر دل کو میری تیری سی نور
ہر دم ہی مشکل میری پر | ای رحمت عالم آسان کر
ہی تیری پر ظاہر سب حال | کر لطف سی اپنی مجکو نہال

سنت بہیج تو ای رب اکبر
تسلیم تیری محبوب اوپر

تمام

اس رسالہ اول کا نام من دیپک ہی اور اس رسالہ میں حضرت سید عالم صلعم کے نور مقدس کا
ذکر ہی یعنی حق سبحانہ نے اوس نور اقدس کو سب موجودات سے اول پیدا کیا اور اسکی طفیل سے سب
علویات و سفلیات کو ہویدا کیا اور اوس نور اشرف کو ہر پشت پاک سے ہر شکم پاک میں
نقل کراتا تہا یہاں تک کہ وہ نور لطیف حضرت عبد اللہ اور حضرت آمنہ میں آیا

نام مصنف اس رسالہ مولوی محمد باقر اندی تحریر ... سنہ ۱۲۳۹ کی تمت